بسم اللہ الرحمن الرحیم

انعامی اسکیم اور جوئے کی شرعی حیثیت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کی موبائل کی دوکان ہے وہ ہر مہینے ایک قیمتی ٹچ موبائل کی قرعہ اندازی کرتا ہے. جس کا طریقہ کار یہ ہے کہ زید نے سو روپے انٹری فیس رکھی ہوئی ہے جو شخص اس کو سو روپے دیتا جاتا ہے اس کا نام قرعہ اندازی کی لسٹ میں شامل کردیتا ہے اس طرح سینکڑوں کے حساب سے افراد اس کے پاس آتے ہیں پھر جن کا نام قرعہ اندازی کی لسٹ میں شامل ہوتا ہے مہینے کے آخر میں ان کے نام کی پرچیاں بنا کر اس سے پرچی اٹھاتا ہے. جس کا نام قرعہ اندازی میں نکلتا ہے اس کو ٹچ موبائل دے دیتا ہے اور بقیہ کی رقم اپنے پاس رکھ لیتا ہے۔ رہنمائی فرمائیں کہ کیا یہ قرعہ اندازی شرعا درست ہے ؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں زید کا مذکورہ طریقہ کے ساتھ موبائل کی قرعہ اندازی کرنا ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، کیونکہ مذکورہ انعامی طریقہ کار جوا ہے اور جوئے کی مذمت قرآن و حدیث میں بیان کی گئی ہے، قرآن کریم میں اسے شیطانی عمل قرار دیا گیا ہے۔

اس کے جوا ہونے کی تفصیل یوں ہے کہ جس کا نام نکلا اس کو تو موبائل فون ملے گا، اور جن کا نام نہیں نکلے گا ان کے سو روپے ضائع ہو جائیں گے۔ تو یہ اپنا مال خطرے پر پیش کرنا ہے کہ یا تو زیادہ مال ملے گا یا اپنا مال بھی چلا جائے گا، اور یہی جوا ہے۔ لہذا اس ناجائز و حرام کام میں شامل تمام افراد پر یہ کام چھوڑنے کے ساتھ ساتھ اپنے اس فعل سے سچی توبہ کرنا اور آئندہ اس برے کام سے باز رہنا بھی ضروری ہے۔ نیز اس طریقے سے حاصل شدہ موبائل اور پیسوں وغیرہ کا حکم یہ ہے کہ وہ ان کے مالکان کو واپس کیے جائیں یا جیسے بنے ان سے معاف کروا لیے جائیں، وہ نہ ہوں تو ان کے وارثوں کو واپس کیے جائیں۔ اور جن لوگوں کا پتا کسی طرح نہ چلے نہ ان کا نہ ان کے ورثاء کا تو ان لوگوں کا مال ان کی طرف سے خیرات کردے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد ہاشم خان عطاری

تاریخ اجراء : ماہنامہ فیضانِ مدینہ اپریل 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net